۳ سیرتِ طیّبہ (بہ طور معلّم)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے درست جوابات۔

(ا) مثال
(ب) نماز
(ج) علم
(د) جنّت
(ہ) زندگی

۲۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) سیرتِ طیّبہ سے مُراد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے زندگی گزارنے کے انداز و اطوار ہیں جو کسی دوسرے انسان میں نہیں ملتے۔

(ب) یہ سبق سیرتِ طیّبہ کے اس پہلو کے بارے میں ہے جو بہ طور اُستاد اور علم سکھانے والے یعنی معلّم کے ہے۔

(ج) نماز پڑھنے کا جو طریقہ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سکھایا، ہمیں اُسی طریقے سے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(د) ایک بہترین معلّم کو نرم مزاج اور مہربان ہونا چاہیے، جس کام کا معلّم دوسروں کو حکم دیں اُس پر پہلے خود معلّم کو عمل کرنا چاہیے۔

(ہ) اس سبق سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی بھی علم کے بارے میں نازل ہوئی تھی، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو علم حاصل کرنے اور اُسے دوسروں تک پہنچانے کی ترغیب دی۔

۳۔ اسمِ صفت۔

صِفَت: مثالی	صِفَت: بہترین	صِفَت: آخری

۴۔ الفاظ کے جُملے۔

جامع : سیرتِ طیّبہ ہمارے لیے ایک مکمل اور جامع مثال ہے۔

حکم : ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق زندگی گزارنا چاہیے۔

برتاؤ : پڑوسیوں کے ساتھ اچّھا برتاؤ کرنا نیک کام ہے۔

معلّم : رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہترین معلّم ہیں۔

شفقت : ہمیں بچّوں سے شفقت سے پیش آنا چاہیے۔

۵۔ طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۶۔ طلبہ کو ایک منٹ میں ۸۰ الفاظ پڑھنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔